4305 ـ ولادت كے چاليس دن بعد سجده شكر كرنا

سوال

ميرى بيٹى كى عمر چاليس يوم ہو چكى ہے، اور ميں مسجد ميں سجده كرنے گئى جو كہ بطور رسم ہمارے ملك پاكستان ميں كيا جاتا ہے، ليكن امام صاحب نے مجھے ايسا نہيں كرنے ديا، اور كہا كہ اس سجدے كى حديث ميں كوئى دليل نہيں ملتى، اور رسول كريم صلى الله عليہ وسلم نے ايسا نہيں كيا اور ہم ليے واجب نہيں كہ ہم رسول صلى الله عليہ وسلم سے افضل بنيں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

جيسا كہ مسجد كے امام كا كہنا ہے كہ اس سجده كى كوئى اصل اور دليل نہيں، جى ہاں كسى نئى نعمت كے حصول يا كسى مصيبت كے ٹل جانے پر سجده شكر بجا لانا مشروع ہے، ليكن اتنى مدت گزر جانے سے يہ ختم ہو جاتا ہے.

شيخ عبد الكريم الخضير كا جواب ختم ہوا.

ليكن جب آپ كى بيٹى صحيح سالم پيدا ہوئى تھى اورماں بھى بچ رہى تو اگر آپ اسى وقت سجده شكر ادا كرتى تو ہم كہتے كہ ايسا كرنے ميں كوئى حرج نہيں، اور اس كا فعل مشروع ہے.

ليكن اس كا چاليس يوم وقت مقرر كرنا، اور پھر مسجد ميں جا كر اسے بجا لانا يہ بدعت ہے.

الله تعالى ہميں اور آپ كو ہر قسم كى خير وبھلائى كرنے كى توفيق نصيب فرمائے.

والله اعلم .